Paper Code : CC-12/AR-303

Ch. Shabnam Fatma

Topic : Baitul Hikmat

بیت الحکمۃ

اس نے آرمینیا، شام و مصر میں اپنے تمام گورنروں اور سفیروں کو ہدایت جاری کر دی کہ وہ ان علاقوں میں جتنی کتابیں پائیں مرکز میں بھیجتے جائیں چنانچہ یونانی، عبرانی اور فارسی کی کتابوں سے لدے ہوئے اونٹ بغداد میں داخل ہونے لگے۔ اس نے روم کے بادشاہوں سے تعلقات بڑھائے اور ان سے ان کے ملک کے فلسفہ

Scanned with CamScanner

کی کتابیں حاصل کیں۔ قسطنطنیہ کے بادشاہ میخائیل سوم سے شرائط صلح میں یہ بھی شرط رکھی کہ وہ اپنے ملک کی نادر کتابیں بھیج دے۔ جب یہ سب ذخیرۂ کتب جمع ہو گیا تو مامون نے ان کتابوں کا عربی میں ترجمہ کرنے کے لیے بہترین مترجمین کا انتخاب کیا اور خلیفہ ہارون رشید کے ذریعہ قائم کردہ 'بیت الحکمۃ' یا دارالحکمۃ

(بحوالہ: تاریخ آداب العرب جزء اول از مصطفیٰ صادق الرافعی صفحہ نمبر ۲۰۲) کے نام سے ایک دارالترجمہ اور دارالتعریب کو بغداد میں

(cont.)